



سوال

(715) یہ مال لینا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد بہت معمر اور ناپینا ہیں۔ ان کی ایک بہت ہی چھوٹی سی دوکان ہے۔ وہ اور میری والدہ بہ دو ویلفیئر دفتر گئے اور انہوں نے سالانہ امداد حاصل کی، میری والدہ والد کی طرف سے وکالت کرتے ہوئے اس امداد کو حاصل کرتی رہیں، جس کی وہ مستحق تھیں جب کہ بالفعل امداد میرے والد ہی دفتر سے حاصل کر لیا کرتے تھے۔ چار سال قبل میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے لیکن میرے والد اس امداد کو مسلسل حاصل کر رہے ہیں، امید ہے راہنمائی فرمائیں گے، کیا اس کی وجہ سے میرے والد کو گناہ تو نہ ہوگا؟ کیا میری والدہ کے نام پر ان کا امداد حاصل کرنا حلال ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں اس شخص کے لیے اپنی بیوی کے نام پر اس کی وفات کے بعد گزارہ الاؤنس حاصل کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ نفقہ اپنی بیوی کے نام پر حاصل کرتا ہے اور وہ فوت ہو چکی ہے۔ اسے چاہیے کہ یہ متعلقہ محکمہ کو حقیقت حال سے آگاہ کر دے اور اگر اس کی کوئی اور بیوی ہو اور وہ اس کی مستحق ہو تو اس کے نام سے از سر نو حاصل کر لے۔

صداما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 540

محدث فتویٰ